روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 26 اکتوبر 2001ء 8 شعبان 1422 ہجری - 26 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 245

للّٰہی سفر

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص طلب علم کیلئے گھر سے باہر نکلتا ہے اس کا سفر اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ گھر واپس لوٹ آئے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل طلب العلم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات ظاہر ہے کہ (-) مختلف اغراض کے لئے سفر کرنے پڑتے ہیں کبھی سفر طلب علم ہی کے لئے ہوتا ہے اور کبھی سفر ایک رشتہ دار یا بھائی یا بہن یا بیوی کی ملاقات کے لئے یا مثلاً عورتوں کا سفر اپنے والدین کے ملنے کے لئے یا والدین کا اپنی لڑکیوں کی ملاقات کے لئے اور کبھی مرد اپنی شادی کے لئے اور کبھی تلاش معاش کے لئے اور کبھی پیغام رسانی کے طور پر اور کبھی زیارت صالحین کے لئے سفر کرتے ہیں جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی کے ملنے کے لئے سفر کیا تھا اور کبھی سفر جہاد کے لئے بھی ہوتا ہے خواہ وہ جہاد تلوار سے ہو اور خواہ بطور مباحثہ کے اور کبھی سفر بہ نیت مباہلہ ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور کبھی سفر اپنے مرشد کے ملنے کے لئے جیسا کہ ہمیشہ اولیاء کبار جن میں سے حضرت شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ اور حضرت بایزید بسطامی اور حضرت معین الدین چشتی اور حضرت مجدد الف ثانی بھی ہیں اکثر اس غرض سے بھی سفر کرتے رہے جن کے سفرنامے اکثر ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے اب تک پائے جاتے ہیں۔ اور کبھی سفر فتویٰ پوچھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جیسا کہ احادیث صحیحہ سے اس کا جواز بلکہ بعض صورتوں میں وجوب ثابت ہوتا ہے اور امام بخاری کے سفر طلب علم حدیث کے لئے مشہور ہیں اور کبھی سفر عجائبات دنیا کے دیکھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جس کی طرف آیت کریمہ قل سیروا فی الارض اشارت فرما رہی ہے اور کبھی سفر صادقین کی صحبت میں رہنے کی غرض سے (-) اور کبھی سفر عیادت کے لئے بلکہ اتباع خیار کے لئے بھی ہوتا ہے اور کبھی بیمار یا بیمار دار علاج کرانے کی غرض سے سفر کرتا ہے اور کبھی کسی مقدمہ عدالت یا تجارت وغیرہ کے لئے بھی سفر کیا جاتا ہے اور یہ تمام قسم سفر کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے رو سے جائز ہیں بلکہ زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے اگر اس وقت وہ تمام حدیثیں لکھی جائیں تو ایک کتاب بنتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 607)

انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس 2001ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) مورخہ 10-11 نومبر 2001ء کو ایوان محمود ربوہ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ پاکستان بھر سے احباب اور IT سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز اس نمائش میں شرکت کر رہے ہیں۔ یہ نمائش درج ذیل پروگرامز پر مشتمل ہوگی۔

سافٹ وئر مقابلہ

امسال "تجنید اور چندہ سسٹم" کا عنوان سافٹ وئر مقابلہ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔

جو احباب اور ممبرز سافٹ وئر مقابلہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ جلد از جلد اپنے چیپٹرز کے صدران کو نام رجسٹر کروا دیں۔

شعبہ ہارڈ وئر

اس شعبہ میں ملک بھر سے مختلف کمپنیاں' ادارے اور افراد ذوق و شوق سے حصہ لے رہے ہیں۔

کمپیوٹر سے متعلقہ مختلف اقسام کی اشیاء اس شعبہ میں رکھی جا سکتی ہیں۔

اس سلسلہ میں چیپٹر صدر سے رابطہ فرمائیں۔

ٹیوٹوریلز (Tutorials)

IT سے متعلقہ اہم شخصیات درج ذیل عناوین پر لیکچرز دیں گی۔ ان Tutorials میں بیان کی گئی مفید معلومات نوجوانوں کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہوں گی۔

1- Globalization and Multilingual Application Development

2- Broadband Telecom Networks

3-Software Engineering Practices

اگر آپ ان مفید ٹیوٹوریلز میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنے صدر چیپٹر کے پاس نام رجسٹر کروائیں۔

کوشش کی جائے گی کہ یہ I.T نمائش اور کانفرنس بین الاقوامی معیار کی ہو اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے پلیٹ فارم کے ذریعہ احمدی نوجوانوں کو I.T سے متعلقہ مفید معلومات پہنچائی جائیں تا کہ وہ اس فیلڈ میں آگے سے آگے ترقی کر سکیں۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر یا ای میل

باقی صفحہ 7 پر

جماعت احمدیہ کے حق میں آنے والے انقلاب کے تقاضے پورے کریں

نئی صدی میں جماعت احمدیہ کی عظیم ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں -

صدی کے لحاظ سے مجھے بہت جلدی ہے اور میں اس معاملے میں سخت بے قرار ہوں کہ کسی طرح جماعت اٹھ کھڑی ہو' بیدار ہو جائے کیونکہ ہماری صدی گزرنے میں بہت تھوڑا وقت باقی ہے اور ایسی نئی صدی میں ہم نے داخل ہونا ہے جب کہ ساری دنیا کی ذمہ داریاں ہم پر پہلے سے بہت زیادہ ڈالی جائیں گی اور یہ ذمہ داریاں کئی طرح سے پہلے سے زیادہ ہوں گی - اول یہ کہ ہر صدی کے موڑ پر خدا تعالیٰ نے ایک انقلاب برپا کر رکھا ہے - وہ انقلاب تو نظر آتا دکھائی دے رہا ہے - اس انقلاب کے تقاضے ہیں جو ہم نے پورے کرنے ہیں اور جو خدا تعالیٰ نے (احمدیت) کی تائید میں ہوائیں چلائی ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھانا ہے' اپنی صلاحیتوں کے بادبان کھولنے ہیں' ان کارخ ایسا کرنا ہے کہ وہ ہوائیں ان میں بھر کر انہیں بڑی تیزی سے آگے بڑھائیں - اور اس صدی کے اختتام میں تین سال بمشکل باقی ہیں - اس لئے ایک تو یہ فکر کی بات ہے کہ ہم اس صدی کے اختتام تک کیا واقعی نئی آنے والی ذمہ داریوں کے ادا کرنے کے اہل ہو چکے ہوں گے -

ایک دوسرا پہلو یہ ہے کہ دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے اور تیزی کے ساتھ انقلاب برپا ہو رہا ہے وہاں اس انقلاب کے اپنے جو تقاضے ہیں ان کو وہ کیسے پورا کر سکتے ہیں - دیکھو ایک آدمی اگر کسی ایک شخص کو (احمدی) بنالے تو اس کو اپنے ساتھ لگا کر اپنے پروں کے نیچے رکھ کر ان کی تربیت کرنا بھی ایک بڑا کام ہے اور بہت کم ہیں جو اس کام کو جیسا کہ حق ہے ادا کرتے ہیں - بیعت کروالی اور سمجھ لیا کہ مقصد حل ہو گیا حالانکہ بیعت کے ساتھ مقصد حاصل کرنے کا آغاز ہوتا ہے نہ کہ مقصد حاصل ہونا - بیعت تو اس کے سوا اور کوئی حقیقت نہیں رکھتی کہ ایک شخص نے اپنے آپ کو آپ کے سپرد کر دیا یعنی جماعت کی پناہ میں آ گیا اور کہا اب مجھ پر جو عمل کرنا ہے کرو' جیسا مجھے بنانا چاہتے ہو بنالو - اور اگر آپ بیعت ہی کو انجام سمجھیں اور وہیں بات ختم کر دیں تو جیسا وہ تھا ویسا ہی رہے گا بلکہ جہاں وہ جائے گا وہاں بھی اپنے گردوپیش کو اپنے جیسا بنانا شروع کر دے گا - پس بجائے اس کے کہ اس کا آنا آپ کے لئے بابرکت ہو اس کا آنا بعض دفعہ نحوستوں کا موجب بن جاتا ہے - کیونکہ بہت سی بدرسموں میں مبتلا آتا ہے' بہت سی اندرونی بیماریوں کا شکار آتا ہے - اگر آپ نے فوری طور پر اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہ کی تو ہرگز بعید نہیں کہ وہ اپنی بیماریاں اس نئے ماحول میں منتقل کرے جس ماحول نے اسے اپنایا ہے -

تو یہ جو تقاضے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا ان کو اگر میں گننا شروع کروں تو ایک دو چار خطبوں میں بھی ان کو پوری طرح آپ کے سامنے کھول کر بیان نہیں کر سکتا مگر باتیں ایسی ہیں جو بہت ہی پریشان کن ہیں اور طبیعت میں ہیجان پیدا کر دیتی ہیں - لگتا ہے تھوڑا وقت ہے اور کام بے انتہا پڑا ہوا ہے - آخر کیا کرے انسان کہ ساری جماعت کو اس کام میں دین کی مدد کے لئے آمادہ کر سکے -

(الفضل انٹرنیشنل 20 جون 1997ء)

غزل

کس خواب کی یہ ہم کو تعبیر نظر آئی
زندان نظر آیا زنجیر نظر آئی

سب اپنے عذابوں میں سب اپنے حسابوں میں
دنیا یہ قیامت کی تصویر نظر آئی

کچھ دیکھتے رہنے سے کچھ سوچتے رہنے سے
اک شخص میں دنیا کی تقدیر نظر آئی

جلتا تھا میں آگوں میں روتا تھا میں خوابوں میں
تب حرف میں یہ اپنی تصویر نظر آئی

دربار میں حاضر ہیں پھر اہل قلم اپنے
کیا حرف و بیاں میں ہے تاثیر نظر آئی

کچھ خواب گلاب ایسے کچھ زخم عذاب ایسے
پھر دل کے کھنڈر میں اک تعمیر نظر آئی

اب خواب کے عالم میں دیکھا کئے ہم 'دونوں
لو شمع کی شب ہم کو شمشیر نظر آئی

آباء کی زمینوں میں وہ کام کیا ہم نے
ہر ان کی زمیں اپنی جاگیر نظر آئی

عبید اللہ علیم

مشاعرہ لجنہ اماء اللہ جرمنی

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا پہلی بار نیشنل سطح پر مشاعرہ ناصر باغ گروس گیراؤ کے ہال میں منعقد ہوا - مشاعرے کی صدارت نیشنل صدر محترمہ اختر درانی صاحبہ نے کی - جب کہ میر مشاعرہ محترمہ منور عبد اللہ صاحبہ تھیں - تلاوت قرآن کریم کے بعد باقاعدہ مشاعرے کا آغاز ہوا - پہلی شاعرہ ایک آٹھ سالہ بچی تھی جس نے "موسم" کے عنوان سے اپنے جذبات کو خوبصورت الفاظ میں پیش کیا - شاعرات نے اپنی پسند کا کلام پیش کیا اور سامعین سے خوب داد وصول کی - کچھ ممبرات ایسی تھیں جو اپنا کلام تو پیش نہیں کر سکتی تھیں مگر شاعری کا ذوق رکھنے کے ناطے انہوں نے اپنے عزیزوں اور پسندیدہ احمدی شعراء کا کلام سامعین کی نذر کیا -

ہال کی شاعرانہ انداز میں سجاوٹ، سونف اور چھالیہ سے سجی پلیٹوں کا ہال میں گھومنا، خوب صورت سماں پیش کر رہا تھا - نئی نسل کی نوجوان بچیوں کے اپنے کلام نے حاضرین سے خوب داد

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اصحّ الکتب بعد کتاب اللّٰہ - صحیح بخاری

قرآن کریم کے بعد ہماری مسلمہ کتابوں میں سے اول درجہ پر صحیح بخاری ہے

اگر کوئی حدیث قرآن کریم یا صحیح بخاری کے مخالف ہو تو وہ لائق قبول نہیں

(حضرت مسیح موعود)

مکرم منیر احمد صاحب جاوید

قسط سوم آخر

طبقات کتب حدیث اور صحیح بخاری کا مقام

امت کا اتفاق ہے کہ صحیح بخاری کو تمام کتب حدیث پر فوقیت حاصل ہے۔ اسی بناء پر محدثین نے اسے کتاب اللہ کے بعد سب سے صحیح ترین کتاب قرار دیا ہے۔

☆۔ علامہ نووی ؒ فرماتے ہیں کہ ''علمائے اسلام اس بات پر متفق ہیں کہ صحیح بخاری صحت اور دیگر فوائد کے لحاظ سے صحیح مسلم پر فوقیت رکھتی ہے''

(مقدمہ شرح صحیح مسلم ص 11)

☆۔ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ ''بخاری کا صحیح مسلم یا کوئی اور کتاب مقابلہ نہیں کر سکتی''۔

(البدایہ والنہایہ ج 11 ص 28)

☆۔ امام دارقطنی کا قول ہے کہ ''لولا البخاری لما جاء مسلم ''۔ یعنی اگر صحیح بخاری نہ ہوتی تو مسلم کا وجود ہی نہ ہوتا۔

(مقدمہ فتح الملہم شرح صحیح مسلم)

☆۔ شاہ ولی اللہ صاحب نے کتب حدیث کے چار طبقات بیان کئے ہیں۔ اور شاہ عبدالعزیز نے ''عجالہ نافعہ'' میں شاہ صاحب کا یہ قول نقل کیا ہے۔ جاننا چاہئے کہ کتب حدیث صحت و شہرت اور قبولیت کے اعتبار سے کئی طبقوں پر مشتمل ہیں۔

ان چار طبقات میں سے طبقہ اولیٰ میں شاہ صاحب نے 3 کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ جن میں سے ایک صحیح بخاری ہے۔ اس کے علاوہ مؤطا امام مالک اور صحیح مسلم کے نام درج فرمائے ہیں۔ ان تینوں کتابوں میں باہمی تعلق یہ ہے کہ مؤطا امام مالک صحیحین کے ماخذ اور اصل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور صحیحین کے بارہ میں جمہور کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ تمام کتب حدیث میں سب سے زیادہ صحیح ہیں۔ لیکن قرآن پاک کی مانند محفوظ نہیں ہیں۔ ان کو صحیح باعتبار اغلبیت کہا جاتا ہے۔

چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب'' حجۃ اللہ البالغہ'' میں تحریر فرماتے ہیں۔

''صحیحین کی شان یہ ہے کہ تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ ان میں جو حدیثیں مرفوع متصل ہیں وہ سب یقیناً صحیح ہیں اور یہ دونوں کتابیں اپنے اپنے مضمون تک متواتر ہیں۔

شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ:۔

''بخاری و مسلم اور مؤطا کی احادیث صحت کے اعلیٰ مرتبہ پر ہیں اور مؤطا کی تو اکثر روایات مرفوعہ بخاری میں موجود ہیں''۔

(عجالہ نافعہ ص 6)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے صحیح بخاری کا یہ مقام بیان فرمایا ہے کہ قرآن پاک کے بعد ہماری مسلمہ کتابوں میں سے اول درجہ پر صحیح بخاری ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''ہماری کتب مسلمہ مقبولہ جن پر ہم عقیدہ رکھتے ہیں اور جن کو ہم معتبر سمجھتے ہیں۔ بہ تفصیل ذیل ہیں۔

اول قرآن شریف ...... دوم، دوسری کتابیں جو ہماری مسلمہ کتابیں ہیں ان میں سے اول درجہ پر صحیح بخاری ہے اور اس کی وہ تمام احادیث ہمارے نزدیک حجت ہیں۔ جو قرآن شریف سے مخالف نہیں۔ اور ان میں سے دوسری کتاب صحیح مسلم ہے اور اس کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیح بخاری سے مخالف نہ ہو۔ اور تیسرے درجہ پر صحیح ترمذی، ابن ماجہ مؤطا نسائی، ابن داؤد، دارقطنی کتب حدیث ہیں۔ جن کی حدیثوں کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیحین سے مخالف نہ ہو۔ یہ کتابیں ہمارے دین کی کتابیں ہیں۔ اور یہ شرائط ہیں جن کی رو سے ہمارا عمل ہے''۔

(روحانی خزائن جلد 10 ص 86 تا 87)

حضرت امام بخاری کا بیان اپنی صحیح کے ضمن میں

امام موصوف اپنی شہرہ آفاق کتاب کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

یعنی۔ میں نے اس میں صحیح احادیث کے سوا کچھ درج نہیں کیا۔ اور اختصار کے خیال سے بہت سی صحیح احادیث کو چھوڑ بھی دیا ہے۔ اور صحیح بخاری کے مقدمہ میں امام صاحب کا یہ قول بھی درج ہے کہ:۔

میں نے الجامع الصحیح کو 16 سال میں تالیف کیا اور اس کی تخریج 6 لاکھ منتخب احادیث میں سے کی ہے۔ اور اسے اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجت ٹھہرایا ہے۔

تالیف خادم، آقا کی نظر میں

امام المحدثین کی۔ الجامع الصحیح پر ہر دور اور ہر زمانہ میں عالم اسلام کی اکثریت نے اعتماد کیا ہے۔ یہاں تک کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے تو ایک مسلمان بزرگ کے خواب میں تشریف لا کر اسے ''ہماری کتاب'' کے لقب سے نوازا۔

بزرگان دین کی بہت ساری خوابوں میں حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اسے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔ جن کے مطالعہ سے صحیح بخاری کا مرتبہ اور فضیلت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک خواب یہاں درج کی جاتی ہے۔

ابوزید محمد بن مروزی (جو کہ امام کے معاصرین میں سے ہیں اور بلند پایہ محدث وفقیہ ہیں) بیان کرتے ہیں کہ:۔

''(وہ) مکہ معظمہ میں مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان سوئے ہوئے تھے تو یہ خواب دیکھا کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اے ابوزید! کتاب شافعی کا درس کب تک دو گے۔ ہماری کتاب کا درس کیوں نہیں دیتے؟ محمد بن احمد نے سراسیمہ ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم! میری جان آپ پر قربان ہو۔ آپ کی کتاب کون سی ہے۔ فرمایا جامع محمد بن اسماعیل''۔

(مقدمہ فتح الباری ص 577 و بستان المحدثین اردو ص 182)

حکم و عدل کی نگاہ میں بخاری کا مقام

اس الف آخر کے زمانہ بہتوں کو روحانی بیماریوں سے شفا دینے والے طبیب خدا کی طرف سے امور متنازعہ میں حکم وعدل، نے بھی صحیح بخاری کو اپنی قبولیت کی سند سے نوازا ہے۔ جو کہ اس کی فضیلت پر دال ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

یعنی تم جانتے ہی ہو کہ امام بخاری کی صحیح بخاری کتاب اللہ کے بعد سب کتب میں سے صحیح ترین کتاب ہے۔

(روحانی خزائن جلد 11 ص 137)

آپ فرماتے ہیں:۔

''اگر ایک ایسی حدیث ہو جو قرآن اور سنت کے نقیض ہو اور نیز ایسی حدیث کی نقیض ہو جو قرآن کے مطابق ہے یا مثلاً ایک ایسی حدیث ہو جو صحیح بخاری کے مخالف ہو تو وہ حدیث قبول کے لائق نہیں ہوگی۔ کیونکہ اس کے قبول کرنے سے قرآن کو، اور ان تمام احادیث کو جو قرآن کے موافق ہیں رد کرنا پڑتا ہے''۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص 62)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

''جو حدیث امام بخاری کی شرط کے مخالف ہو وہ قبول کے لائق نہیں''۔

(روحانی خزائن جلد 17 ص 120)

کشتی نوح میں حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

''مسلمانوں کے لئے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے''

(روحانی خزائن جلد 16 ص 65)

پھر آریہ دھرم میں صحیح بخاری کی فضیلت پر یوں روشنی ڈالی فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف کے بعد بالاستقلال وثوق کے لائق ہماری دو ہی کتابیں ہیں۔ ایک بخاری اور ایک مسلم''

(روحانی خزائن جلد 10 ص 60)

مندرجہ بالا تحریرات سے صحیح بخاری کی فضیلت اور اس کا رتبہ واضح ہو جاتا ہے۔ اور امر واقعہ یہ ہے کہ خدا کے مامور سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہوگی؟ لہٰذا آپ کا قول فیصل صحیح بخاری کو ایک نہایت ممتاز اور اعلیٰ وارفع مقام پر سرفراز فرماتا ہے۔

اکابر محدثین کی آراء درباره صحیح بخاری

صحیح بخاری کا مرتبہ صحاح ستہ کی کتب میں

سرفہرست شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے بارہ میں "اصح الکتب بعد کتاب اللہ الباری الجامع الصحیح البخاری" کا مقولہ زبان زد عام ہو چکا ہے۔

امام بخاریؒ جب صحیح بخاری کو مکمل کر چکے تو آپ نے اسے اپنے ہم عصر محدثین بلکہ اساتذہ علی بن المدینیؒ احمد بن حنبلؒ اور یحییٰ بن معینؒ کے سامنے پیش کیا۔ ان سب بزرگوں نے اس کتاب کی تعریف کی اور اس کے صحیح ہونے پر گواہی دی"۔ (جزء رفع الیدین ص 5 مطبوعہ لاہور)

حاکم ابو احمد اور حافظ ابوالحسن دارقطنی اور امام نوری کہتے ہیں کہ "لولا البخاری لما راح مسلم ولاجاء"

(مقدمہ فتح الباری ص 491)

یعنی اگر امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ نہ ہوتے تو امام مسلم کے لئے کوئی راہ نہ تھی۔

علامہ ابن کثیر تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"بخاری کی قرأت سے تشنگی دور ہوتی ہے اور اس کی قبولیت اور صحت پر اہل اسلام کا اتفاق ہے"۔

(فتح المبدی بشرح مختصر الزبیدی للعلامۃ عبداللہ الشرقاوی ص 6)

حافظ ابن الصلاح بخاری اور مسلم کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"کتاب اللہ کے بعد ان دونوں کتابوں کا درجہ ہے۔ ثم ان کتاب البخاری اصح الکتابین صحیحا واکثرھا فوائد. یعنی پھر صحیح بخاری کا مرتبہ صحت اور کثرت فوائد کے لحاظ سے ممتاز ہے۔

(مقدمہ ابن الصلاح)

امام نسائی فرماتے ہیں:۔

"اجود ھذہ الکتب کتاب البخاری"۔

یعنی۔ ان کتب میں سے سب سے عمدہ، بہترین اور افضل امام بخاری کی کتاب ہے۔ (تہذیب الاسماء والصفات جلد 1 ص 74)

امام نوویؒ اپنی کتاب "شرح صحیح مسلم" میں فرماتے ہیں:۔

"علماء کا اتفاق ہے کہ قرآن کے بعد صحیح ترین کتابیں صحیحین ہیں جو کہ فوائد کے لحاظ سے کثیر تر اور ظاہری و باطنی معارف کے لحاظ سے بزرگ تر ہیں اور حق بات تو یہ ہے کہ مسلم نے بخاری کی خوشہ چینی کی ہے اور اعتراف کیا ہے کہ علم حدیث میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ بخاری کو مسلم پر ترجیح حاصل ہے۔ چنانچہ جمہور علمائے حدیث کا اسی پر اتفاق ہے"۔

(مقدمہ شرح صحیح مسلم النووی ص 5)

علامہ قسطلانی نے شرح بخاری میں لکھا ہے کہ:۔

"بخاری سورج کی طرح ضیاء بار ہے اور اس کی فضیلت کا منکر تو وہی ہوسکتا ہے جس پر شیطان (یعنی مرض جنون) کا سخت حملہ ہوا ہو اور یہ بہت ہی عظیم الشان اور بے مثال کتاب ہے"۔

(ارشاد الساری شرح بخاری جلد نمبر 1 ص 30)

شیخ الاسلام امام حافظ ذھبی تاریخ اسلام میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"علماء تو ایک زمانہ سے اس کی سماعت کو ایک سعادت سمجھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں فکیف الیوم؟ پس اگر کوئی شخص اس کے سننے کے لئے 7 ہزار میل کا سفر بھی کرے تو اس کا سفر ہرگز ضائع نہیں ہوگا"۔

علامہ ابن خلدون المغربی، جو کہ آٹھویں صدی ہجری کے مشہور مورخ ہیں۔ اپنی مشہور کتاب "تاریخ ابن خلدون" کے مقدمہ میں صحیح بخاری کے بارہ میں ان خیالات کا اظہار فرماتے ہیں:۔

"کتب حدیث میں صحیح بخاری کا درجہ و مرتبہ بہت بلند ہے اور اسی لئے اس کی شرح کما حقہ نہیں ہوسکی...... ابن البطال، ابن المہلب، ابن التین نے گو شرحیں لکھیں مگر درحقیقت شرح کا حق ادا نہ کرسکے۔ چنانچہ ہم نے اپنے شیوخ سے بارہا سنا ہے کہ شرح کتاب البخاری دین علی الامۃ۔ صحیح بخاری کی شرح کا بوجھ اب تک امت کے کندھوں پر ہے اور ایک واجب الادا قرض ہے"۔

(مقدمہ ابن خلدون اردو ص 465)

طاش کبریٰ زادہ رقمطراز ہیں:۔

"یہ کتاب قرآن پاک کے بعد صحیح ترین کتاب ہے اور یہ اس کی ایک عظیم الشان خوبی اور وجہ فضیلت ہے۔ اگر کوئی شخص اسے کسی بھی نیت سے پڑھے تو اس کے ختم کر لینے پر وہ نیت بدرجہ اتم پوری ہو جاتی ہے۔ اور اگر اسے کسی گھر ایام طاعون میں پڑھا جائے تو خدا تعالیٰ اس گھر کو طاعون سے محفوظ کر دیتا ہے"۔ (مفتاح السعادۃ ج 2 ص 134)

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ "حجۃ اللہ البالغۃ" میں فرماتے ہیں کہ:۔

"جو شخص اس کتاب کی عظمت کا قائل نہ ہو وہ مبتدع ہے اور مسلمانوں کے طریق کو چھوڑنے والا ہے"۔ (حجۃ اللہ البالغۃ جلد نمبر 1 ص 297)

اسی کتاب میں دوسری جگہ پر آپ قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ:۔

"صحیح بخاری کو جو شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اس سے زیادہ کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا"۔

(حجۃ اللہ البالغۃ جلد نمبر 1 ص 350)

والفضل ماشھدت بہ الاعداء

صحیح بخاری کو عالم اسلام میں جو قبولیت حاصل ہوئی اس کا ذکر ہم نے بڑی تفصیل سے اوپر کیا ہے۔ غیر مسلم علماء نے صحیح بخاری کے بارہ میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس سے بھی صحیح بخاری کی فضیلت اور مقام و مرتبہ پر روشنی پڑتی ہے۔ چنانچہ ٹامس ولیم بیل، اورینٹل جیوگریفیکل ڈکشنری مطبوعہ لندن 1894ء میں لکھتے ہیں:۔

"امام بخاری مشہور مقنن گزرے ہیں مذہب اسلام کے متعلق ان کا مجموعہ احادیث جو صحیح بخاری کے لقب سے مشہور ہے۔ تمام احادیث میں سے سب سے بڑا مستند سمجھا جاتا ہے"۔

(بحوالہ سیرت بخاری ص 75 منقول از Arabic Authors مطبوعہ لندن 1890ء ص 39)

دوسرا حوالہ بھی انہی کا ہے لکھتے ہیں:۔

"امام بخاری کی تصنیف صحیح بخاری کی سب سے زیادہ قدر کی جاتی ہے اور روحانی و دنیاوی معاملات غرض دونوں حیثیت سے قرآن کے بعد معتبر سمجھی جاتی ہے"۔

(بحوالہ سیرت بخاری ص 95 منقول از Arabic Authors مطبوعہ لندن 1890ء ص 181)

انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں لکھا ہے کہ:۔

"ان (امام بخاری) کا مجموعہ بعنوان "کتاب الجامع الصحیح" اسلامی عقائد کے لئے قرآن پاک کے بعد دوسرا بڑا ذریعہ ہے"۔

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا جلد 4 ص 382)

صحیح بخاری اور اس کے ناقدین

رئیس المحدثین وسید الفقہاء حضرت امام بخاریؒ کی تالیف الجامع الصحیح کو علماء نے گو "اصح الکتب بعد کتاب اللہ" کا لقب دیا ہے اور کبار محدثین نے اس کی صحت پر شہادت دی ہے اس کے باوجود بعض علماء نے اس کی چند ایک احادیث پر تنقید بھی کی ہے۔ مثلاً امام موصوف نے کتاب کی تصنیف کے بعد جب اسے اپنے ہم عصر علماء علی بن المدینیؒ، احمد بن حنبلؒ اور یحییٰ بن معینؒ کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے اس کی تعریف کی اس کے صحیح ہونے کی گواہی دی۔ تاہم اس کی چار احادیث پر جرح بھی کی۔ لیکن ابوجعفر عقیلی کہتے ہیں:۔

"ان چار احادیث میں بھی امام بخاری کی نظر ثاقب نے غلطی نہیں کھائی۔ بلکہ ان کے بارہ میں بھی امام کا فیصلہ ہی درست ہے اور وہ چاروں بھی صحیح ہیں"۔

(مقدمہ فتح الباری ص 491)

ان کے بعد اول نمبر پر تو امام دارقطنی صاحب السنن (304-381ھ) ہیں جنہوں نے الاستدراک والتتبع کے عنوان سے ایک رسالہ ترتیب دے کر اس میں صحیحین کی چند ایک روایات پر تنقید کی ہے علاوہ ازیں متاخرین نے صحیح بخاری کی 110 روایات میں بعض پہلوؤں سے نقائص کا ذکر کیا ہے جن میں سے 32 تو صحیح مسلم میں بھی موجود ہیں۔ باقی 78 صرف بخاری میں ہیں۔ لیکن شارح بخاری امام ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری کے مقدمہ کی ایک فصل میں ان تمام احادیث پر جرح کی ہے جن پر متاخرین نے اعتراض کئے تھے اور آخر کار ان سب احادیث میں امام بخاری کی روایت کو ہی صائب اور صحیح قرار دے کر ثابت کیا ہے۔ کہ امام صاحب نے ان کی روایت میں کوئی غلطی نہیں کی آخر پر آپ فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی مصنف میرے تحریر کردہ دلائل کو غور سے پڑھے تو اس کے دل میں بخاری کی قدر دو چند ہو جائے گی۔ اور صحیح بخاری کا مقام اس کی نگاہ میں بہت بلند ہو جائے گا اہل علم ائمہ اسلام نے ہر قدیم و جدید تصنیف کے مقابلہ میں بخاری کو ہی قبولیت و اولیت بخشی ہے"۔

(مقدمہ فتح الباری ص 380)

آپ مزید لکھتے ہیں کہ:۔

"جن احادیث پر جرح کی گئی ہے۔ ان میں کوئی بھی تو ایسی علت نہیں پائی جاتی جس کی وجہ سے کسی حدیث کو مجروح قرار دیا جائے۔ ان میں سے اکثر احادیث پر کئے گئے اعتراضات کا جواب ممکن ہے اور کسی کا بھی جواب دینے کے لئے ذرہ بھر تکلیف برتنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے"۔

(مقدمہ فتح الباری ص 380)

ان کے علاوہ دوسرے شراح بخاری مثلاً علامہ عینی اور علامہ قسطلانی نے بھی اپنی اپنی شروح میں ان اعتراضات کی طرف خاص توجہ فرمائی ہے۔ اور جب بھی کوئی ایسا مقام آتا ہے جس پر کسی معترض نے اعتراض کیا ہو تو یہ بزرگ اپنی شروح میں اسے بطور خاص حل فرماتے ہیں۔ اور ان کے مطالعہ سے روز روشن کی طرح یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ صحیح بخاری ایک اسم بامسمیٰ کتاب ہے۔

الجامع الصحیح للبخاری کی اہمیت و عظمت کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی بڑی بڑی ضخیم شرحیں علمائے قدیم وجدید نے لکھی ہیں اور جس قدر شروح اس کتاب کی لکھی گئی ہیں۔ حدیث کی کسی اور کتاب کی نہیں لکھی گئیں اور یوں اسے اس میدان میں بھی وہ مقام حاصل ہوا ہے۔ جو کسی اور کتاب کے حصہ میں نہیں آیا۔

ان شارحین نے اپنی شروح میں عمدہ مباحث کے ذریعہ جہاں ناقدین بخاری کو گرد دکھائی ہے وہیں مفید مطلب بحثوں کے ذریعہ علم کے متلاشیوں پر احسان عظیم بھی کیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کتب شروح کے مطالعہ سے پتہ چل جاتا ہے کہ واقعی صحیح بخاری ہر قسم کی تعریفوں سے بالا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

سپیا Sepia

زبان سفید اور منہ کا ذائقہ بہت نمکین ہوتا ہے۔ مریض ترش چیزیں پسند کرتا ہے۔ (صفحہ: 748)

سلیشیا Silicia

سلیشیا میں زبان پر گنٹھیا کی قسم کا درد اور سوجن ہوتی ہے یعنی زبان کا کوئی نہ کوئی حصہ دکھنے لگتا ہے۔ مسوڑھوں پر چھالے بن جاتے ہیں۔ (صفحہ: 758)

ابسنتھیم Absinthium

بعض دفعہ مریض کی زبان موٹی ہو کر باہر نکل آتی ہے اور کانپتی ہے، بولنے میں دقت ہوتی ہے اور فالجی اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ (صفحہ: 6)

برائیٹا کارب Baryta Carb

بوڑھے آدمیوں کی زبان کے فالج کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ (صفحہ: 129)

زبان کا فالج، دیگر تکالیف اور ان کا موثر علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

ایسکولیس ھپوکاسٹینم
Aesculus Hippocastanum

منہ کا ذائقہ دھات کی طرح کسیلا، لعاب لیس دار، زبان پر سفید یا زرد موٹی تہہ اور منہ میں تھوک کی زیادتی ایسکولس کی نمایاں علامتیں ہیں۔

(صفحہ:23)

ایتھوزا
Aethusa Cynapium

منہ خشک اور زبان لمبی محسوس ہوتی ہے۔

(صفحہ:27)

الیومن (پھٹکڑی)
Alumen

پھٹکوی کے زہر کے بداثرات کے نتیجہ میں عموماً گہرے السر بنتے ہیں اور اگر پھوڑے بنیں تو ان پھوڑوں کے رفتہ رفتہ بگڑ کر کینسر بننے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ اسی طرح گلے اور زبان میں خصوصیت کے ساتھ یہ زہر حملہ کرتا ہے اور وہاں بھی السر یا کینسر پیدا کر دیتا ہے نیز اس کے نتیجہ میں گلینڈز سوج کر سخت ہونے لگتے ہیں۔ (صفحہ:46,45)

اینٹی مونیم کروڈ
Antimonium Crudum

بنیادی علامت یہی ہے کہ زبان پر جو بھی تہہ جمے وہ بہت موٹی ہوتی ہے اور اگر خوراک کے اثر سے رنگ تبدیل نہ ہو تو وہ ہمیشہ سفید ہوگی۔

(صفحہ:65)

آرم ٹرائی فلم
Arum Triphyllum

منہ اور حلق میں گھٹن، کچاپن، دکھن اور جلن کا احساس ہوتا ہے زبان پر سرخی اور دکھن کے علاوہ جلن دار سنسناہٹ بھی پائی جاتی ہے اس تکلیف کو Strawberry Tongue کہا جاتا ہے۔ منہ میں زخموں اور چھالوں کی وجہ سے اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ پانی پینا بھی دوبھر ہو جاتا ہے۔ اس تکلیف میں آرام ٹرائی فلم غیر معمولی اثر دکھانے والی دوا ہے۔ (صفحہ:107)

بنزوئیکم ایسڈم
Benzoicum Acidum

ریڑھ کی ہڈی میں دباؤ اور ٹھنڈک کا احساس اور زبان کا سوجنا بنزوئیک ایسڈ کی علامات ہیں جو پکرک ایسڈ اور مرکری میں بھی پائی جاتی ہیں۔

(صفحہ:147)

بربرس ولگرس
Berberis Valgaris

بربرس کی ایک علامت یہ ہے کہ منہ میں کوئی چیز چپکنے کا احساس رہتا ہے جھاگ کی طرح چپکنے والا تھوک بنتا ہے۔ زبان پر بہت باریک باریک دانے نکل آتے ہیں اور زبان زخمی ہو جاتی ہے۔

(صفحہ:152)

بسمتھم
Bismuthum

زبان سفید اور متورم ہو جاتی ہے کناروں پر سیاہی مائل زخم ہو جاتے ہیں جو گنگرین کی یاد دلاتے ہیں۔ (صفحہ:153)

Borex بوریکس

بوریکس میں زخم اور چھالے بننے کا رجحان عام ہوتا ہے زبان پر بھی سرخ اور دکھن پیدا کرنے والے آبلے سے بن جاتے ہیں۔ (صفحہ:155)

برائی اونیا ایلبا
Bryonia Alba

منہ خشک ہو جاتا ہے اور زبان لکڑی کی طرح اکڑ جاتی ہے مگر پیاس بالکل نہیں ہوتی۔ اس وقت زبان پر زردی مائل تہہ جمنے لگتی ہے۔ یہ اولاً جیلسیمیم کی خاص علامت ہے جو شاذ کے طور پر برائی اونیا میں بھی ظاہر ہوتی ہے۔ کینٹ نے بھی یہی لکھا ہے کہ برائی اونیا میں بعض اوقات پیاس بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ (صفحہ:166)

کلکیریا فلوریکا
Calcarea Fluorica

رخساروں اور جبڑوں کی ہڈی پر سوزش، دانتوں میں درد، مسوڑھے سوجھے ہوئے، زبان پر سختی اور سوزش نمایاں، دانت ہلنے لگتے ہیں اور کھانا کھاتے ہوئے سخت درد ہوتا ہے۔ (صفحہ:200)

کلکیریا سلف
Calcarea Sulphorica

کلکیریا سلف زبان کے کھچاؤ اور سختی کے لئے بھی مفید ہے یعنی فالجی کیفیت پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس میں اچانک تشنج کی علامت پائی جاتی ہے اور دم گھٹتا ہے۔ اس قسم کی گھٹن کا مزاج ھیپر سلف میں بھی ملتا ہے۔ (صفحہ:213)

Camphora کیمفر

زبان اور منہ میں ٹھنڈک کا احساس نمایاں مگر ساتھ ہی ایک نہ بجھنے والی پیاس۔ (صفحہ:221)

Capsicum کیپسیکم

زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے بن جاتے ہیں جن کو چھونے سے درد ہوتا ہے نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ (صفحہ:234)

کاربونیم سلفیوریٹم
Carboneum Sulphoratum

منہ کے اندرونی حصے خصوصاً زبان کا بے حس ہونا اس دوا کا نمایاں حصہ ہے وہ اعصابی ریشے جو جلد یا اندرونی جھلیوں کے قریب ہوں ان کا فالج کاربونیم سلف سے تعلق رکھتا ہے۔

(صفحہ:254,253)

کاسٹیکم
Causticum

ایسے مریضوں میں جہاں خوف وجہ نہ ہو بلکہ ھکلانے کا آغاز زبان کے جزوی فالج سے ہوا ہو کاسٹیکم بہترین علاج ہے۔ اس فالج کے نتیجہ میں اگر بچہ ایک دفعہ ھکلانا شروع کر دے تو خوف بھی آخر شامل ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر اگر سٹرامونیم کے ساتھ کاسٹیکم ملا کر دی جائے تو فالج کا اثر بہت جلد زائل ہونے لگتا ہے۔ (صفحہ:263) کاسٹیکم کے مریض کی زبان پر سرخی مائل چمک پائی جاتی ہے۔ (صفحہ:266)

کیمومیلا
Chemomilla

شدید غصہ کے دورہ کے بعد پیٹ میں تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے، بدبودار ڈکار آتے ہیں، گرم اشیاء سے نفرت ہو جاتی ہے، زبان کا رنگ زردی مائل اور منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے۔ (صفحہ:272)

چیلی ڈونیم
Cheli Donium

جلد خشک اور زردی مائل ہوتی ہے۔ زبان پر بھی زردی چھائی رہتی ہے اور زبان ڈھیلی ڈھالی ہو جاتی ہے۔ (صفحہ: 277)

چینینم آرس
Chininum Ars

منہ کی اندرونی جھلیوں سے خون بہنے کا احتمال ہوتا ہے۔ زبان پر لکیریں ظاہر ہوتی ہیں۔ کالا، بھورا، سفید اور زرد رنگ زبان پر پایا جاتا ہے۔

(صفحہ:286,285)

سسٹس کیناڈینسس
Cistus Canadensis

سسٹس میں مادہ باہر نکالنے سے سکون آ جاتا ہے۔ سانس، زبان، حلق اور گلے میں ٹھنڈ لگتی

ہے- خشک اور ٹھنڈی ہوا سے درد ہونے لگتا ہے-(صفحہ:304)

کالچیکم Colchicum

معدے کی تکلیفوں میں اکثر زبان جلتی ہے- دانتوں میں بھی درد ہوتا ہے منہ خشک اور پیاس بہت لگتی ہے-(صفحہ:319)

کیوپرم میٹیلیکم Cuprum Metallicum

منہ میں دھات کا مزہ محسوس ہوتا ہے اور بہت تھوک بہتا ہے- زبان مفلوج ہو جاتی ہے اور لکنت کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں- زبان سانپ کی زبان کی طرح باہر نکلتی اور سکڑتی ہے-(صفحہ:343)

ڈائسکوریاولوسا Dioscorea Villosa

صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور زبان پر سفید موٹی تہہ جم جاتی ہے-(صفحہ:356)

ڈفتھیرینم Diphtherinum

ڈفتھیرینم ان تمام دوسری امراض میں بھی مفید ہے جن کی علامات ڈفتھیریا سے مشابہ ہوں- غدود پھول کر سخت ہو جائیں، زبان سرخ اور موٹی ہو، ہر قسم کے اخراجات میں شدید بدبو ہو، نگلنے میں دقت ہو- خوراک اور پانی ناک کے راستے باہر آئیں تو ان سب تکلیفوں کو رفع کرنے میں یہ مثبت اثر دکھاتی ہے-(صفحہ: 358)

ڈلکامارا Dulcamara

زبان خشک اور کھردری ہو جاتی ہے- زبان کا فالج بھی نمایاں ہے- چہرے کی اعصابی دردسری لگنے سے زیادہ ہو جاتی ہے-(صفحہ:365)

گلونائن Glonoine

گلونائن کے مریض کی زبان سرخی مائل ہوتی ہے اور منہ خشک لیکن پیاس زیادہ نہیں ہوتی-(صفحہ:403)

گریفائٹس Graphits

منہ سے سڑی ہوئی بدبو آتی ہے اور زبان پر جلن دار چھالے بن جاتے ہیں-(صفحہ:412)

ھائیڈراسٹس Hydrastis

نظام ہضم بہت کمزور پڑ جاتا ہے منہ کا مزہ کڑوا اور زبان سفید ہو جاتی ہے-(صفحہ:449)

ھائیوسمس Hyoscyamus

زبان سرخ یا بھوری، خشک اور کٹی پھٹی ہوتی ہے -بعض دفعہ زبان پر سے کنٹرول اٹھ جاتا ہے یا کم ہو جاتا ہے- اس لئے مریض بولتے بولتے فالج زدہ کی طرح رک رک کر بولتا ہے- زبان بے حس بھی ہو جاتی ہے اور کھانا کھاتے ہوئے مریض کی زبان کٹ جاتی ہے- اگر معدے کی خرابی کی وجہ سے یہ علامات پیدا ہوں تو اس میں پلسٹیلا اور کاربوویج بھی مفید ہیں-(صفحہ:460)

آئرس ٹینکس Iris Tenax

آئرس ٹینکس میں منہ میں جلن کا احساس ہوتا ہے- زبان، گلے اور منہ کی اندرونی جلد متاثر ہوتی ہے- گلا خشک ہو جاتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے آرام نہیں آتا-(صفحہ:479)

آئرس ورسیکولر Iris Versicolor

ناشتے کے بعد چہرہ پر اعصابی درد، زبان اور منہ کے اندر جلنے کا احساس، لعاب دھن کوکس (Coccus) کی طرح ریشے دار اور تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے اوپر سے لے کر نیچے تک تمام نظام ہضم میں جلن پائی جاتی ہے-(صفحہ:483)

کالی بائیکروم Kali Bichromicum

کالی بائیکروم میں زبان پر تہہ سی جم جاتی ہے- اگلے حصہ پر سفیدی اور پچھلے حصہ پر زردی پائی جاتی ہے- زبان کہیں کہیں سے میلی ہوتی ہے اور اس بیماری کی ایک خاص چمک سی ہوتی ہے جو عام صحت مند زبان پر دکھائی نہیں دیتی- بعض دفعہ زبان کے اندر گلے کی نالی کے قریب چھوٹے چھوٹے ابھار بن جاتے ہیں- جو سٹرابری (Strawberry) کی طرح کی شکل اور رنگت رکھتے ہیں اور ان کا کھردرا پن گلے کو محسوس ہوتا ہے- زبان کے السر میں مفید ہے-(صفحہ:490,489)

کالی فاس Kali Phosphoricum

ٹائیفائیڈ کے نتیجہ میں منہ میں گہرے زخم ہو جاتے ہیں- زبان گندی اور بہت بدبودار ہو جاتی ہے- کالی فاس میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے جب دفاعی طاقتیں جواب دے جائیں تو جسم میں عفونت پھیل جاتی ہے اور زبان پر پھپھوندی لگ جاتی ہے- کالی فاس اس بیماری میں بہت اچھی دوا ہے-(صفحہ:510)

کالی سلف Kali Sulphoricum

منہ میں چھالے بن جاتے ہیں- زبان پر لیس دار رطوبت ہوتی ہے- خشک کھانسی کھڑ کھڑاہٹ کی آواز آتی ہے- زبان خشک ہوتی ہے-(صفحہ:518)

کریوزوٹ Kreosotum

کریوزوٹ میں زبان پر سفیدی مائل تہہ جم جاتی ہے- ہونٹ سرخ جن میں خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے-(صفحہ:523)

لیکسس Lachesis

لیکسس کی منہ کی علامتوں میں زبان کا سوج کر موٹا ہونا اور ہونٹوں کا بے حس ہونا شامل ہے- اس صورت میں لفظوں کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے- اگر اس قسم کی علامات کسی مریض میں ظاہر ہوں، سر گرم رہتا ہو اور جسم پر جامنی رنگ کے داغ بھی پڑ جاتے ہوں تو لیکسس (Lachesis) بھی دوا ہے- دراصل زبان کا موٹا ہونا اور ہونٹوں کی بے حسی منہ اور گلے کے اندر فالجی علامتیں پیدا ہونے کا آغاز ہے- اگر اسے بروقت قابو نہ کیا جائے تو زبان اور گلے پر فالج گر سکتا ہے- اس لئے ایسے مریض کو فوری طور پر لیکسس دینی چاہئے-(صفحہ:547)

مرکری Mercurius

زبان موٹی اور پھیلی ہوئی معلوم ہوتی ہے- اس کے اطراف میں دانتوں کے نشان بن جاتے ہیں-(صفحہ:598)

میوریٹیکم ایسڈم Muriaticum Acidum

چہرہ پر دانے نکلتے ہیں، ہونٹ خشک ہو کر پھٹ جاتے ہیں، زبان پیلی پیلی اور سوجی ہوئی اور بالکل خشک ہوتی ہے اور کئی دفعہ زبان اور منہ میں السر بھی ہو جاتے ہیں- مسوڑھے بھی سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے خون بھی نکلتا ہے- دانت ہلنے لگتے ہیں-(صفحہ:608)

منہ میں آبلے اور زخم بنتے ہیں اور زبان کٹ جاتی ہے- ایسی صورت میں گہرے علاج کی ضرورت پیش آتی ہے- جس سے صرف منہ ہی نہیں بلکہ اصل بخار اور اس کے تمام بداثرات کو دور کیا جا سکے- میوریٹک ایسڈ میں بعض دفعہ زبان کا فالج بھی ہو جاتا ہے- گلا ٹھیک ہوتا ہے لیکن زبان کام نہیں کرتی- ایسے فالج میں میوریٹک ایسڈ بہت مفید ہے- اس میں زبان عموماً خشک رہتی ہے-(صفحہ:609)

نیٹرم میوریٹیکم Natrium Muriaticum

زبان پر میلی سی جھاگ دار تہہ جم جاتی ہے سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے جیسے زبان پر بال چپکا ہوا ہو-(صفحہ:625)

نیٹرم فاسفوریکم Natrium Phosphoricum

زبان پر زرد رنگ کی تہہ جم جاتی ہے- تالو میں بھی زردی پائی جاتی ہے- منہ اور زبان خشک ہوتے ہیں-(صفحہ:630)

نکس وامیکا Nux Vomica

نکس وامیکا میں منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم بن جاتے ہیں زبان کے کنارے زردی مائل یا سفید اور کٹے پھٹے، مسوڑھے بھی سوجے ہوئے اور سفید ہو جاتے ہیں جن سے خون بہتا ہے- حلق میں گھٹن اور چبھن جو کانوں تک جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہے-(صفحہ:642)

فائٹولاکا Phytolacca

فائٹولاکا بچوں کے دانت کے زمانے کی تکلیفوں میں بڑی کارآمد ہے- دانت بہت زور سے بھینچے جاتے ہیں زبان پر دانتوں کے نشان پڑ جاتے ہیں-(صفحہ:665)

پلمبم میٹیلیکم Plumbum Metallicum

زبان کے نیچے غدود کی سوزش میں بھی مفید ہے-(صفحہ:680)

سورائینم Psorinum

سورائینم میں منہ کے کناروں پر زخم بن جاتے ہیں، زبان اور مسوڑھے زخمی رہتے ہیں اور دانت ڈھیلے ہو کر ہلنے لگتے ہیں-(صفحہ:684)

رس ٹاکسی کوڈینڈران (رسٹاکس) Rhus Toxicodendron

زبان سرخ اور زخمی سی ہو جاتی ہے- منہ اور ٹھوڑی کے اردگرد آبلے بن جاتے ہیں-(صفحہ:713-712)

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 19- اکتوبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام ایک علمی نشست بعنوان گلہڑ (Goitre) نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں منعقد ہوئی- جس میں محترم ڈاکٹر ولی محمد صاحب ساغر نے اس بیماری کے بارے میں لیکچر دیا- اس تقریب میں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر احباب و خواتین نے شرکت کی- محترم ڈاکٹر صاحب نے گلہڑ کے مرض کا تفصیلی تعارف پیش کیا جس میں گلہڑ کی تعریف' اقسام' اہم علامات' وجوہات اور علاج پر روشنی ڈالی- انہوں نے بتایا گلہڑ کی چار اقسام ہیں جن میں سادہ گلہڑ نمایاں ہے جو پاکستان میں بہت عام ہے- خاص طور پر ربوہ کے گردونواح میں بہت پایا جاتا ہے- اس کی وجہ خوراک اور پانی میں آیوڈین کی کمی ہے- انہوں نے بتایا کہ تھائیرائڈ (Thyriod) گلینڈز کے بڑھنے سے گلہڑ بنتا ہے جن علاقوں میں آیوڈین کی مستقل کمی ہو وہاں یہ بیماری عام ہوتی ہے- سادہ گلہڑ کے عام علاج کے سلسلہ میں انہوں نے بتایا کہ عام نمک میں آیوڈین ملا کر استعمال کرنے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے- آیوڈین ملے نمک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس میں آیوڈین کی مقدار کے بارے میں یقین سے کہنا مشکل ہے کہ اس میں مناسب آیوڈین موجود ہے کہ نہیں- اس لئے اس کے خاطر خواہ نتائج بر آمد نہیں ہوتے- انہوں نے کہا کہ سادہ گلہڑ کی پہلی سٹیج پر مریض کو تھائی راکسین کی گولیاں دو تین ماہ کے لئے دی جائیں تو یہ ختم ہو سکتا ہے- باقی قسم کے گلہڑ کے لئے آپریشن ضروری ہوتا ہے- اور آپریشن کے بعد بھی مریضوں کو مختلف قسم کی ادویات اور احتیاطی تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے- اس لیکچر کے بعد ہومیو ڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب نے گلہڑ کے متعلق اپنے تجربات بیان کئے- مہمان خصوصی ہومیو ڈاکٹر ساجد محمود صاحب چیئرمین ایس ایم فارما نے اس لیکچر پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا- دعا کے ساتھ یہ مجلس اپنے اختتام کو پہنچی- اس سے پہلے دارالضیافت میں صبح 11 بجے محترم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب کے ساتھ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور محققین کی سوال و جواب کی نشست منعقد ہوئی- محترم ناصر احمد صدیقی صاحب صدر احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن نے گلہڑ سے متعلق مختلف سوالات کئے محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک گھنٹہ تک جدید معلومات کی روشنی میں حاضرین کو ان سوالات کے جواب پیش فرمائے- اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا-

ولادت

مکرم داؤد احمد جاوید صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8- اکتوبر 2001ء بروز سوموار شادی کے ساڑھے پانچ سال بعد بیٹی سے نوازا ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت بچی کا نام "ارمان جاوید" رکھا ہے- نومولودہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب کاہلوں دارالعلوم جنوبی کی پوتی اور چوہدری نذیر احمد شاد دارالعلوم غربی خلیل کی نواسی ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے- آمین"

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد جچہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع بہاولنگر اور ضلع بہاولپور میں مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھجوا رہا ہے-

(1) توسیع اشاعت

(2) وصولی چندہ الفضل

(3) وصولی بقایاجات

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

پر جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن سے رابطہ فرمائیں-
فون نمبر 211668
ای میل kaleemqureshi@hotmail.com
(چیئرمین: ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

بقیہ صفحہ 2

لی- شاعرات کے برجستہ اشعار کی داد نے سامعات کو مزید محظوظ کیا اور اسی دلچسپ فضا میں دعا کے ساتھ یہ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا- اس مشاعرہ میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترمہ طیبہ چیمہ صاحبہ نے ادا کئے اور گروس گیراؤ ریجن کی ممبرات نے خاص تعاون کیا- (رپورٹ امتہ السلام میر، گروس گیراؤ)

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی مئی تا جولائی 2001ء)

دل کی جملہ تکالیف، گھبراہٹ، بلڈ پریشر، غم کی فوری دوا
ایمرجنسی ٹانک GHP-55/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت=/25
212399

خبریں

ربوہ: 25 اکتوبر

جمعہ 26 اکتوبر- غروب آفتاب: 5-28

ہفتہ 27- اکتوبر- طلوع فجر: 4-56

ہفتہ 27- اکتوبر- طلوع آفتاب: 6-18

امریکی حملوں سے مزید 80 افغان ہلاک- افغانستان پر امریکہ کے طیاروں کی جانب سے حملوں کے 18 ویں دن بھی امریکہ نے کابل اور قندھار پر بمباری جاری رکھی امریکی طیارے چار پانچ روز سے مسلسل طالبان کی فرنٹ لائن اور اسامہ بن لادن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں- بگرام ائرپورٹ اور چاریکا پر بھی بمباری کی گئی- امریکہ نے ہرات کی مسجد اور گاؤں پر بھی بمباری کی جس کی اقوام متحدہ نے بھی تصدیق کر دی ہے- کابل کے نواح میں شہری آبادی بھی نشانہ بنی- کابل پر اڑنے والے 4 طیاروں کو طالبان نے طیارہ شکن گنوں سے نشانہ بنانے کے لئے مسلسل فائرنگ کی- دوسری طرف رات کے حملوں میں کابل پر 9 بم گرائے گئے تاہم حملے صبح تک جاری رہے- کرم ایجنسی سے ایک کلومیٹر دور اسامہ بن لادن کے جس پرانے گھر اور سیاف کے ہسپتال پر بمباری کی گئی انہیں افغانستان جہاد کے دوران امریکی حکام نے ہی تعمیر کرایا تھا-

پابندیاں پھر لگ سکتی ہیں- گورنر سٹیٹ بنک عشرت حسین نے کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان پر تمام اقتصادی پابندیاں ختم کر دی ہیں- جب کہ جمہوری پابندیاں دو سال کیلئے ہٹائی گئی ہیں- اگر اس دوران الیکشن نہیں کرائے گے اور جمہوریت بحال نہ ہوئی تو سیاسی پابندیاں دوبارہ لگ جائیں گی- امریکہ اور افغانستان کی جنگ سے سب سے زیادہ متاثر پاکستان ہوا ہے- جب کہ امریکہ کی اقتصادیات متاثر ہونے سے پوری دنیا پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں- امریکہ پاکستان سے تعاون کر رہا ہے- گرانٹس ملنے کے ساتھ ساتھ امریکی مارکیٹ تک رسائی بھی حاصل ہوگی-

عالمی بنک کی طرف سے 30 کروڑ ڈالر کا قرضہ- عالمی بنک نے پاکستان میں بنکنگ سیکٹر کی ری سٹرکچرنگ اور نجکاری منصوبے کے لئے 30 کروڑ ڈالر کے قرضہ کی منظوری دے دی ہے- اس سے بنکنگ کے شعبہ میں حکومت کے جاری اصلاحاتی منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں مدد ملے گی- عالمی بنک نے قرضہ کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنے بنکنگ نظام کو مکمل طور پر نئے بنکنگ نظام میں تبدیل کر رہا ہے جو ہر قسم کی مداخلت سے پاک ہوگا اور ایک مضبوط ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کام کرے گا-

جاپان کی طرف سے سوا چار کروڑ ڈالر کی امداد- جاپان کی طرف سے پاکستان کو 4 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی امداد مل گئی ہے- واضح رہے کہ جاپان نے پاکستان کے ذمہ ساڑھے 5 کروڑ ڈالر کے قرضے ری شیڈیول کر دیئے ہیں اور سوا چار کروڑ ڈالر کی امداد کا اعلان کر دیا ہے- جاپان کے علاوہ بھی کئی ملکوں نے امداد کا وعدہ کیا ہے- لیکن ابھی کسی کی امداد پاکستان کو نہیں ملی-

عالمی اتحاد سے انصاف کی توقع؟- وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان اپنا دفاع کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے- ہم پر کسی قسم کی جارحیت یا عسکری مسلط کی گئی تو اس کا منہ توڑ جواب دیں گے- کشمیریوں کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ہے- ہم دہشت گردی کے خلاف بننے والے اتحاد سے حقیقی معنوں میں انصاف کی توقع کرتے ہیں- انہوں نے کہا افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت بنانے کی کوششیں کامیاب ہوں گی- وہ اقوام متحدہ کے دن کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے-

طالبان کسی پاکستانی کو جنگی تربیت نہ دیں- طالبان حکومت نہ تو کسی پاکستانی کو اپنی فوج میں شامل کرے اور نہ ہی افغانستان میں لڑائی کی تربیت دے یہ بات دفتر خارجہ کے ترجمان نے معمول کی بریفنگ کے دوران بتائی- ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ ہم نے طالبان حکومت کے ساتھ اٹھایا ہے اور یہ ہمارا ٹھوس موقف ہے-

امریکی عوام کو احساس- امریکیوں کو بھی احساس ہو گیا ہے کہ دہشت گردی کا خطرہ ٹالنے کے لئے امریکہ کو بین الاقوامی مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہونا چاہئے- رائے عامہ کے ایک جائزے کے مطابق ایک کے مقابلے میں دو امریکیوں نے اس طرز عمل کی حمایت کی ہے اور یہ امریکیوں کے رویوں میں ایک اہم تبدیلی ہے- جائزے کے مطابق امریکی دہشت گردی کے سلسلے میں اپنے اتحادیوں کے مفاد کو اہمیت دیتے ہیں- تاہم صورت حال سے نمٹنے کے سلسلے میں بش کی حمایت میں کمی آئی ہے- اب ہر دس میں سے چار کا یہ خیال ہے بش انتظامیہ ٹھیک جا رہی ہے-

ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کے بعد حفاظتی انتظامات- پاکستانی حکام نے پنجگور ائربیس کے گرد حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے ہیں- جہاں ایک امریکی ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کی گئی- امریکی محکمہ دفاع کے مطابق ہیلی کاپٹر ایندھن کے لئے پاکستان آیا تھا- کہ اس پر فائرنگ کی گئی جس کا اس نے جواب دیا اور ایندھن لئے بغیر واپس چلا گیا-

امریکہ پر مزید حملے ہو سکتے ہیں- امریکی نائب صدر ڈک چینی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ امریکہ کے اندر دہشت گردی کی مزید کارروائیاں ہو سکتی ہیں- انٹرنیشنل ری پبلکن انسٹی ٹیوٹ میں خطاب کرتے ہوئے

انہوں نے کہا کہ بیرون ملک لڑنے والے ہمارے فوجیوں کے مقابلے میں یہاں امریکہ کے اندر زیادہ ہلاکتیں ہوسکتی ہیں۔ 11 ستمبر کے حملوں میں 5 ہزار افراد کی ہلاکت کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک پر براہ راست حملے نے ہمیں چوکنا کردیا ہے کہ ہمارا دشمن طاقتور اور بے رحم ہے۔ لہذا ہمیں خطرہ ہے کہ امریکہ پر مزید حملے ہوسکتے ہیں۔

وائٹ ہاؤس کو ڈاک بھیجنے والا مرکز بند۔

واشنگٹن میں محکمہ ڈاک کے ایک مرکز سے انتھراکس کے بیکٹیریا ملے ہیں جہاں سے تمام ڈاک اور پارسل وائٹ ہاؤس بھیجے جاتے ہیں۔ اس مرکز کو فوری طور پر بند کردیا گیا ہے اور کام کرنے والے تمام کارکنوں کے طبی ٹیسٹ کئے جارہے ہیں۔ امریکی حکام انتھراکس سے محکمہ ڈاک کے دو کارکنوں کی ہلاکت کی تصدیق کرچکے ہیں۔ اور اس وقت تک درجنوں افراد اس مرض میں مبتلا ہوچکے ہیں اور ہزاروں افراد انتھراکس سے بچاؤ کے لئے اینٹی بائیوٹکس ادویات لے رہے ہیں۔

امریکہ مخالف مظاہرے

اٹلی - ترکی اور یونان میں طلبہ نے افغانستان پر امریکی حملوں کے خلاف مظاہرے کئے اور مطالبہ کیا کہ جنگ بند کرو۔

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

دیسی گھی اور مکھن
ہمارے ہاں دیسی گھی مکھن اور کریم
اعلیٰ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

OCP (DBA/Developer) نئی کلاسز
مورخہ 3 نومبر 2001ء سے نیشنل کالج ربوہ میں Java اور MCSE کے بعد اوریکل (OCP) کے دونوں ٹریکس کے لئے کلاسز کا آغاز ہورہا ہے۔ نہایت کم فیس پر یقینی کامیابی کے خواہشمند طلباء وطالبات یکم نومبر 2001ء تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔
نیشنل کالج 23۔ شکور پارک ربوہ فون نمبر: 212034

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجرکاری ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

MCSE & ORACLE
سرٹیفکیشن کیا ہے؟
کن لوگوں کیلئے اور کہاں مفید ہے؟
تعارفی سیمینار مورخہ 31 اکتوبر
C++
صبح کی کامیاب کلاسز کے بعد
شام کی کلاسز کا اجراء
ایپکس
برائے رجسٹریشن و معلومات
دارالرحمت شرقی الف ربوہ
فون: 213694

آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES ہرکولیس
HERCULES HR GENUINE PARTS
میاں بھائی

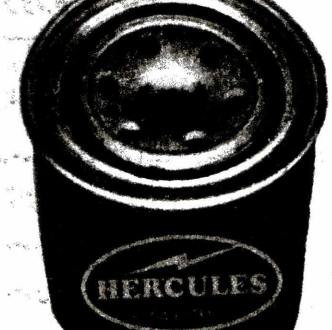

مینوفیکچرر
آئل فلٹر - بریک آئل

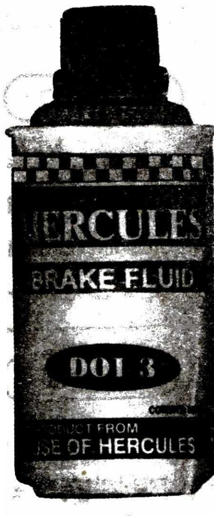

پٹہ کمانی - سلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس

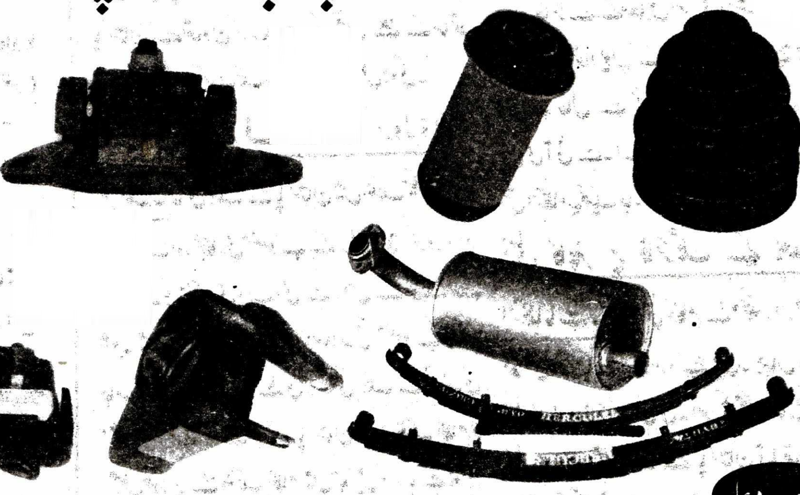

طالب دعا
میاں عبداللطیف - میاں عبدالماجد
Mian Bhai
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ - کوٹ شہاب الدین - جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk